آڈٹ بیورو آف سرکولیشن سے باقاعدہ تصدیق شدہ روزنامہ

ABC CERTIFIED

بے باک صحافت کا ترجمان (اطلاعات)

DAILY ETTELAAT KARACHI

روزنامہ اطلاعات کراچی

بانی سیدہ زاہد سلطانہ

چیف ایڈیٹر طاہر ملک

ایڈیٹر: میاں طارق جاوید

ETTELAATKHI@GMAIL.COM

جلد نمبر: 26 | 12 محرم 1446 منگل 08 جولائی 2025ء | قیمت 10 روپے | شمارہ: 168

وزیر اعظم کا بڑا قدم ایف بی آر میں اے آئی کا انقلابی نفاذ

وزیر اعظم کی ہدایت پر متعارف کردہ جدید نظام سے کسٹمز کلیئرنس، ٹیکس وصولی اور رسک مینجمنٹ کا عمل مکمل طور پر خودکار، تیز رفتار اور شفاف ہوگا

کاروباری طبقے کو غیر ضروری انسانی مداخلت سے نجات ملے گی، کرپشن اور تاخیر کا خاتمہ ہوگا ابتدائی ٹیسٹنگ میں 98 فیصد کامیابی، جی ڈی کلیئرنس میں 83 فیصد اضافہ

اسلام آباد (بیورو رپورٹ) اعظم شہباز شریف کی ہدایت پر پاکستان کی تاریخ میں پہلی مرتبہ ایف بی آر کی جانب سے معاشی دہشت گردی کے خاتمے، مالی شفافیت اور ٹیکس سسٹم کو مضبوط بنانے کے لیے مصنوعی ذہانت (اے آئی) پر مبنی جدید نظام متعارف کرا دیا گیا۔ وزیر اعظم کی زیر صدارت ایف بی آر کی جاری اصلاحات کے تحت یہ اقدام ٹیکس وصولی، کسٹمز کلیئرنس اور رسک مینجمنٹ کے عمل کو مکمل طور پر خودکار، شفاف اور تیز رفتار بنانے کی سمت ایک اہم پیش رفت ہے۔ اس نظام کے تحت درآمد کنندگان، برآمد کنندگان اور عام شہریوں کو درپیش روزمرہ مسائل کا براہ راست حل نکالا گیا ہے۔ ذرائع کے مطابق نظام کو ایسے انداز میں ترتیب دیا گیا ہے کہ کاروباری طبقے کو غیر ضروری انسانی مداخلت سے نجات ملے گی، کرپشن کے امکانات کم ہوں گے اور ٹیکس نظام زیادہ شفاف اور مؤثر بنے گا۔ ابتدائی ٹیسٹنگ میں 98 فیصد کامیابی، جی ڈی کلیئرنس میں 83 فیصد اضافہ اور ٹیکس وصولی میں نمایاں بہتری ریکارڈ کی گئی ہے۔ ماہرین کے مطابق یہ اقدام ایف بی آر کی ادارہ جاتی اصلاحات کا اہم سنگ میل ہے جو ٹیکس نظام کو جدید، شفاف اور صارف دوست بنانے میں معاون ثابت ہوگا۔

باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 18

سوئیڈن کا پاکستان میں ویزا سروس فعال کرنے کا اعلان

سات جولائی سے پاکستانی 90 دن کے لیے ویزا اپلائی کر سکتے ہیں، دفتر خارجہ

اسلام آباد (بیورو رپورٹ) سوئیڈن نے پاکستان میں ویزا سروس دوبارہ فعال کرنے کا اعلان کر دیا۔ دفتر خارجہ کے مطابق پاکستان کے طلبہ، تاجروں اور سیاحوں کو اس اقدام سے فائدہ ہوگا۔ ایف بی آر کے ترجمان کے مطابق ٹیکس نظام کو مزید شفاف بنانے کے لیے ایف بی آر کی جانب سے معاشی دہشت گردی کے خاتمے، مالی شفافیت اور ٹیکس سسٹم کو مضبوط بنانے کی سمت ایک اہم پیش رفت قرار دیا گیا ہے۔ ترجمان

ABC CERTIFIED
آڈٹ بیورو آف سرکولیشن سے باقاعدہ تصدیق شدہ روزنامہ
سے پاک سماجات کا ترجمان (اطلاعات)
DALIY ETTELAAT KARACHI
روزنامہ اطلاعات کراچی
بانی سید زاہد اطلاعات
چیف ایڈیٹر طاہر ملک
ایڈیٹر میاں طارق جاوید
ETTELAATKHI@GMAIL.COM
پبلشر سید محمد کمال نے محمدی پرنٹنگ پریس سے چھپوا کر شرق بلڈنگ آفس نمبر 103 کورٹ روڈ کراچی سے شائع کیا۔ (ریزیڈنٹ ایڈیٹر حسین کمال)

مہنگائی اور معیشت کا چیلنج

وفاقی ادارہ شماریات کی جانب سے جاری کردہ رپورٹ کے مطابق گزشتہ مالی سال کے دوران افراطِ زر کی اوسط شرح 4.49 فی صد کی ریکارڈ کی گئی۔ وفاقی حکومت نے مالی سال 25-2024 کے لیے سالانہ مہنگائی کا ہدف 12 فی صد مقرر کیا تھا۔ آئی ایم ایف نے مالی سال کے شروع میں اس کا تخمینہ 15 فی صد لگایا تھا لیکن بعد ازاں اسے کم کر دیا۔ البتہ حکومت اور مالی مایالی ادارے دونوں کے اندازے غلط ثابت ہوئے اور مہنگائی سنگل ڈیجٹ میں آ گئی۔ ترقی پذیر ممالک میں مہنگائی پر قابو پانا ایک مسلسل چیلنج ہے، جہاں خوراک، توانائی اور درآمدات کی قیمتوں میں اتار چڑھاؤ براہ راست عوام پر اثر انداز ہوتا ہے۔ مہنگائی کی اس لہر جیسی صورتحال کے پیشِ نظر ماہرین سخت مالی نظم و ضبط اور پالیسی اصلاحات پر زور دے رہے ہیں۔ پاکستان میں حکومت کے مطابق مہنگائی کی شرح 4.49 فیصد رہی، جو اب خطے کے کئی ممالک سے بہتر تصور کی جا سکتی ہے۔ مہنگائی میں نمایاں کمی کا براہ راست اثر پالیسی ریٹ پر بھی پڑا ہوگا جو 22 فیصد سے کم ہو کر 11 فیصد پر آ گیا ہے، یہ شرح سرمایہ کاری کے فروغ اور معاشی سرگرمیوں کی بحالی کے لیے نہایت موزوں ہے۔ پاکستان کا کرنٹ اکاؤنٹ گزشتہ مالی سال میں 8 ارب ڈالر سرپلس رہا جب کہ جون 2025 تک زرمبادلہ کے ذخائر 14 ارب ڈالر تک پہنچ چکے ہیں۔ حکومت نے برقت اقدامات کرتے ہوئے آئی ایم ایف کے ساتھ تین سالہ معاہدہ کیا جس سے معیشت کی میکرو اکنامک بنیادیں مضبوط ہوئیں۔ حکومت عوامی خدشات کے برخلاف کوئی منی بجٹ نہیں لائی اور نہ ہی مالیاتی اہداف سے انحراف کیا گیا۔ یعنی حکومت کی مالی حکمت عملی موثر رہی ہے۔ مالی سال 2025 میں سب سے نمایاں پیش رفت کرنٹ اکاؤنٹ سرپلس کی صورت میں دیکھنے کو ملی، جو 1.81 ارب ڈالر رہا۔ یہ پچھلے سال کے 1.6 ارب ڈالر کے خسارے سے واضح بہتری ہے۔ یہ بہتری ترسیلات زر میں 28.8 فیصد اضافے کی مرہون منت ہے، جو 34.9 ارب ڈالر تک پہنچ گئیں، لیکن دوسری جانب عوام پر اضافی ٹیکسوں کا بوجھ ڈالنے کے باوجود حکومت 129 کھرب روپے سے زائد ٹیکس ہدف حاصل کرنے میں ناکام ہو گئی ہے، مجموعی طور پر محصولات میں گزشتہ سال کی نسبت 26 فیصد یا 24.3 کھرب روپے زائد اضافہ ہوا۔ بجٹ خسارہ 7 فی صد مطابق ایف بی آر کے ہدف سے تقریباً 12 کھرب روپے کم ہیں۔ حکومت نے 129.7 کھرب کا ٹیکس ہدف حاصل کرنے کے لیے تنخواہ دار طبقے پر اضافی بوجھ، بیک ڈوڈ سیمت تگ جھگ تمام اشیائے ضروریہ پر ٹیکس لگایا، مگر غیر حقیقی ٹیکس ہدف، معاشی سست روی اور شرح مہنگائی میں مسلسل کمی کے باوجود اضافہ ممکن نہ بنایا جا سکا، تاجر دوست اسکیم کے تحت دکان داروں سے 50 ارب روپے کا ٹیکس حاصل نہ ہوا۔

کراچی میں سماجی ترقی اور شہری سہولیات کا موثر نظام

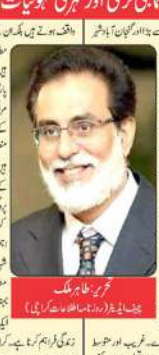
تحریر: طاہر ملک
چیف ایڈیٹر (روزنامہ اطلاعات کراچی)

کراچی پاکستان کا سب سے بڑا اور گنجان آباد شہر ہے، جو معاشی و سماجی لحاظ سے ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت رکھتا ہے۔ اس شہر کے عوام کو روزمرہ بنیادی مسائل صرف حکومتی وعدوں سے حل نہیں ہو سکتے، بلکہ اس کے لیے ایک موثر مالی حکمت عملی کی ضرورت ہے۔ حکومت کو چاہیے کہ وہ خیری اداروں کو بھرتا نے کے ساتھ ساتھ سماجی ضرورت کو بھی ترجیح دے۔ غریب اور متوسط طبقے کے لیے سستی علاج، معیاری تعلیم، باعزت رہائش جیسے مسائل کا حل لگان حکومت کی ذمہ داری ہے تاکہ ہر فرد خود کو محفوظ اور باوقار شہری محسوس کرے۔ حکومت اگر واقعی تبدیلی چاہتی ہے تو غیر بنیادی اور ورکا اختیار بنائے، تاکہ مقامی مسائل بہتر طریقے سے حل ہو سکیں۔ سماجی ساتھ طلب سماجی تنظیموں، خاص کر نوجوانوں کو بھی اس میں شامل کیا جائے۔ یوتھ کمیشن اور سماجی تنظیموں کو مالی وسائل فراہم کیے جائیں تاکہ وہ اپنے اپنے علاقوں میں صفائی، تعلیم اور صحت کے منصوبے چلا سکیں۔ ہر یونین کونسل کی سطح پر ایک ایسا نظام ہو جو شہریوں کی شکایات کو فوراً سنے اور ان کا ازالہ کرے۔ کراچی کو صرف اقتصادی نہیں بلکہ سماجی انصاف کا شہر بنانا ہوگا۔ جہاں ہر شہری کو برابر کا حق ہو، جہاں ایک ایک بچہ تعلیم یافتہ ہو، جہاں ہر بزرگ کو عزت ملے اور جہاں ہر شہری کو باعزت روزگار میسر ہو۔ یہ خواب تبھی حقیقت بن سکتا ہے جب ریاست اور عوام مل کر کام کریں۔ کراچی کو صرف ایک شہر نہیں بلکہ ایک ماڈل بنانا ہوگا جو پورے ملک کے لیے رہنما بن سکے۔ یہ تبھی ممکن ہے جب ہم سب اپنی ذمہ داری کو سمجھیں اور اس پر عمل کریں۔ کراچی کو صرف ایک شہر نہیں بلکہ ایک تجربہ گاہ بنانا ہوگا جہاں ہر شہری کو برابر کا حق ہو، جہاں ہر فرد خود کو محفوظ اور باوقار محسوس کرے۔ یہ تبھی ممکن

01 ☆☆☆ **ایڈیٹوریل**

باوجود تمام تر کوششوں کے جلوس کے روٹس پر نہ تو مناسب روشنی کا بندوبست کیا گیا اور نہ ہی مطلقہ ٹریفک پولیس کا کوئی اہلکار تعینات کیا گیا جس کی وجہ سے شہری اور ایمبولینس کے درمیان تصادم کا خطرہ رہا۔ شہریوں کا کہنا ہے کہ ایمبولینس کے ڈرائیور کو جلوس کے شرکاء کے درمیان راستہ بنانے کی کوشش کرنی پڑی جس سے تصادم کا خطرہ پیدا ہوا۔ شہریوں کا کہنا ہے کہ اگر انتظامیہ نے پیشگی اقدامات کیے ہوتے تو آج کا یہ واقعہ پیش نہ ہوتا۔ جلوس کے شرکاء کے درمیان ایمبولینس کے درمیان تصادم کے خدشات کا سامنا کرنا پڑا۔

میر پور خاص اہل تشیع رہنما ڈاکٹر عاقب کاظمی میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے

غفلت و بدنیاتی ناقابل برداشت ہے، ایکشن بروقت ہونے چاہئیں، کوئی سمجھوتا نہیں ہوسکتا، ڈی جی SBCA

تعمیراتی قوانین کو سختی سے نافذ العمل بنانے کیلئے ایمنسٹی کا پیمانہ ایکشنز میں کوئی حیل حجت نا قابل قبول ہوگی، ڈائریکٹر جنرل شاہ میر خان بھٹو

خطرناک عمارات کے سروے کے سلسلے میں موثر تدبیر کی لائی جائے گی، شاہ میر خان بھٹو ایطور ڈائریکٹر جنرل ایس بی سی اے تعینات

کراچی (اسٹاف رپورٹر) حکومت سندھ کے احکامات پر شاہ میر خان بھٹو نے ڈائریکٹر جنرل سندھ بلڈنگ کنٹرول اتھارٹی کا چارج حاصل کرلیا۔ یہ ایس، بی، پی اسٹاف گریڈ 20 کے افسر شاہ میر خان بھٹو کا تعلق سندھ کے ڈائریکٹر جنرل سندھ بلڈنگ کنٹرول اتھارٹی کا چارج حاصل کرلیا۔ یہ ایس، بی، پی اسٹاف گریڈ 20 کے افسر شاہ میر خان بھٹو کا تعلق سندھ کے سینئر بیوروکریٹ ہیں۔ ہوا یہ ہے کہ سیٹ خالی ہونے پر وزیر اعلیٰ سندھ کی آنکھیں ٹکٹکی اور ایمنسٹی کیم کم پارٹ میں بلوچستان بلڈنگ فرائض انجام دے رہے ہیں۔ بھاری تنخواہ پر پیشہ ورانہ خدمات کے دوران کنٹرول کی کہ حکومت سندھ کے ڈائریکٹر جنرل سندھ بلڈنگ کنٹرول اتھارٹی کا چارج حاصل کرلیا۔ یہ ایس، بی، پی اسٹاف گریڈ 20 کے افسر شاہ میر خان بھٹو

ماتمی جلوسوں کیلئے بنیادی سہولیات کی فراہمی اولین ذمہ داری ہے، عاقب کاظمی

افسوس کہ میڈیکل کارپوریشن کی غفلت سے عزاداروں کو شدید مشکلات کا سامنا کرنا پڑا

ضلعی انتظامیہ سے مطالبہ کیا ہے کہ وہ پانی ایام عزا کے دوران مناسب اقدامات کو یقینی بنائے۔

میر پور خاص (چیف رپورٹر) ڈاکٹر عاقب کاظمی نے میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ عزادار ماتمی جلوسوں کے لیے بنیادی سہولیات کی فراہمی انتظامیہ کی اولین ذمہ داری ہے۔ میڈیکل کارپوریشن کی غفلت سے عزاداروں کو شدید مشکلات کا سامنا کرنا پڑا انہوں نے حکومت کو متعدد بار توجہ دلانے کے باوجود کوئی عملی اقدام نہ کیا۔ کارپوریشن کی غفلت سے عزاداروں کو شدید مشکلات کا سامنا کرنا پڑا انہوں نے حکومت کو متعدد بار توجہ دلانے کے

باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 1

پولیس صحافیوں کیخلاف ایکٹ کے تحت مقدمہ درج نہیں کرسکتی، پشاور ہائیکورٹ کا اہم فیصلہ

پولیس کو پیکا ایکٹ 2016 کے تحت، اور تعزیرات پاکستان کی دفعات 500 اور 506 کے تحت ایف آئی آر درج کرنے کا کوئی اختیار حاصل نہیں

مقدمہ درج کرنا آئین اور قانون کی صریح خلاف ورزی ہے صحافی کو ملزم کے خلاف درج ایف آئی آر کا حکم قرار دینا کیس خارج

پشاور (کورٹ رپورٹر) پشاور ہائیکورٹ نے آزادی صحافت کے حق میں ایک اہم فیصلہ دیتے ہوئے صحافیوں کیخلاف مقدمات کو پیکا ایکٹ 2016 کے تحت درج مقدمہ کو غیر قانونی قرار دے کر خارج کر دیا۔ ڈویژن بنچ جسٹس صاحبزادہ اسد اللہ خان اور جسٹس طرح جمشید پر مشتمل بنچ نے فیصلہ سناتے ہوئے واضح کیا کہ پولیس کو پیکا ایکٹ 2016 کے تحت، اور تعزیرات پاکستان کی دفعات 500، 505 اور 506 کے تحت ایف آئی آر درج کرنے کا کوئی اختیار حاصل نہیں۔ معروف قانون دان نعیم الدین خان ایڈووکیٹ نے درخواست گزار صحافی محمد زاہد کی وکالت کرتے ہوئے عدالت کو موقف دیا کہ حفظ ماتما کے تحت صرف مجاز ادارہ (پیکا ایکٹ ایف آئی اے) ہی کارروائی کا اختیار رکھتا ہے، اور پولیس کی جانب سے

باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 6

سندھ حکومت کا ہر ضلع کیلئے ایڈمنسٹریشن پلان تیار کرنے کا عزم

مدین ڈی ایم سی منصوب کی تکمیل کے بعد دیگر اضلاع کو کئی ترقی یافتہ اور مضبوط بنایا جائیگا

اضلاع میں متنائی کیونکی کے روزگار، ٹوریسٹ کی اور ایئرپورٹ انفراسٹرکچر کو مضبوط بنایا جائیگا، ناصر شاہ

کراچی (اسٹاف رپورٹر) وزیر اعلیٰ سندھ سید مراد علی شاہ نے کہا کہ سندھ کے ہر ضلع کیلئے ایڈمنسٹریشن پلان تیار کرنے کا عزم کیا ہے، جیسے تمام اسٹیٹ ایجنسیز کو ایک ہی پلیٹ فارم پر لایا گیا ہے، اسی طرح ہر ضلع کو مدین ڈی ایم سی کے ماڈل پر ترقی دینا ہے، مدین ڈی ایم سی منصوب کی تکمیل کے بعد حکومت سندھ نے ضلع کو مضبوط بنانے کا عزم کیا ہے، جس میں تعلیم، صحت، روزگار، سیاحت، انفراسٹرکچر کو ترقی دینا ہے، ہر ضلع کو ترقی دینا ہے، ہر ضلع کو ترقی دینا ہے، ہر ضلع